1693 ـ ايك روزے ميں دو نيتيں جمع كرنا، اور عبادات كا ايك دوسرے ميں داخل ہونے كا مسئلہ

سوال

كيا ماہ ميں تين روزے اور عرفہ كا روزہ ايك نيت ميں جمع كرنا ممكن ہے، اور كيا اس سے ہميں ڈبل اجر ملے گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

تداخل عبادات كى دو قسميں ہيں:

ايك قسم تو صحيح نہيں:

وہ يہ كہ جب عبادات بنفسہ مقصور ہو يا كسى دوسرى كى تابع ہو، تو اس ميں عبادات كا دوسرى عبادت ميں داخل ہونا ممكن نہيں.

اس كى مثال اس طرح ہے كہ: ايك انسان كى فجر كى سنتين رہ گئيں حتى كہ سورج طلوع ہو گيا، اور اشراق كا وقت ہو گيا تو يہاں فجر كى سنتيں اشراق سے كفائت نہيں كرينگى، اور نہ ہى اشراق كى دو ركعتيں فجر كى دو ركعتوں سے كفائت كرينگى، اور ان ميں جمع بھى نہيں كيا جا سكتا، كيونكہ فجر كى سنتيں مستقل حيثيت ركھتى ہيں، لہذا ايك دوسرى سے كفائت نہيں كريگى.

اور اسى طرح اگر عبادت كسى دوسرى كے تابع ہو تو وہ بھى دوسرى ميں داخل نہيں ہو گى، اگر كوئى انسان يہ كہے كہ ميں فجر كى فرضى اور سنت دونوں كى نيت كرتا ہوں، تو ہم كہيں گے يہ صحيح نہيں، كيونكہ سنتيں نماز كے تابع ہيں لھذا اس سے كفائت نہيں كرينگى.

دوسرى قسم:

يہ كہ عبادت كا مقصد صرف فعل ہو، اور فى نفسہ عبادت مقصود نہ ہو تو يہ ممكن ہے كہ اس ميں تداخل ہو، اس كى مثال يہ ہے كہ: ايك شخص مسجد ميں داخل ہوا اور لوگ فجر كى نماز ادا كر رہے تھے، اور يہ معلوم ہے كہ جب كوئى مسجد ميں داخل ہو تو بيٹھنے سے پہلے دو ركعت ضرورى پڑھنى ہيں، لہذا جب يہ امام كے ساتھ فرضى نماز ميں داخل ہو جاتا ہے تو يہ دو ركعات سے كفائت كر جائے گى، ليكن يہ كيوں؟

کیونکہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا مقصود تھا اور اسی طرح اگر کوئی انسان چاشت کےوقت مسجد میں داخل ہوا اور چاشت کی نماز دو رکعت ادا کی تو یہ تحیۃ المسجد کے لیے بھی کفائت کر جائیگی، اور اگر وہ دونوں کی نیت کرے تو یہ زیادہ کامل ہے، تو تداخل عبادات کا یہ ضابطہ ہے.

اور روزہ بھی اسی سے ہے، مثلا یوم عرفہ کا روزہ مقصود یہ ہے کہ آپ اس دن روزہ سے ہوں، چاہے ہرماہ کے تین روزں کی نیت سے ہو یا آپ نے یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کی ہو، لیکن اگر آپ یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کرتے ہیں تو یہ ماہ میں تین روزوں سے کفائت نہیں کرے گا، اور اگر آپ ان تین ایام میں سے کسی ایك کی نیت کریں تو یہ یوم عرفہ سے کفائت کر جائے گا، اوراگر آپ دونوں کی نیت کریں تو یہ افضل ہے.

واللہ اعلم .